روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 26/ستمبر 2006ء 2 رمضان 1427 ہجری 26 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 217

رسول اللہؐ کی خاص دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور وہ قبول کر لی گئی مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوة مستجابة حدیث نمبر 5830)

قرآن کریم اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دعا کی اہمیت وبرکات کا دلنشیں تذکرہ

کامل مومن کیلئے ضروری ہے کہ ہر معاملہ میں خدا کے حضور جھکے اور دعا کرے

دنیا وآخرت کو سنوارنے، نیکیاں بجالانے اور بدیوں سے بچنے کیلئے دعا کرنی لازمی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 ستمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے دعا کی اہمیت وبرکات بیان فرمائیں اور توجہ دلائی کہ کامل مومن کیلئے ضروری ہے کہ ہر وقت خدا کے آگے جھکے اور دعا کرے یہاں تک کہ جوتی کا تسمہ بھی خدا سے مانگے۔ دنیا وآخرت کو سنوارنے، نیکیاں بجا لانے کی توفیق اور بدیوں سے بچنے کیلئے دعا کرنی لازمی ہے۔ ایم ٹی اے نے براہ راست خطبہ جمعہ ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ بھی مختلف زبانوں میں نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کیلئے جس کا اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان ہے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اس سے ہر ضرورت کے وقت مانگے اور دعا کرے تا کہ خدا کی ہستی پر اسے یقین رہے کہ ہر بڑی اور چھوٹی چیز دینے کی طاقت صرف اللہ تعالیٰ ہی رکھتا ہے۔ اس کی مدد کے بغیر نہ نیکیاں بجالاسکتا ہے اور نہ ہی بدیوں سے بچ سکتا ہے۔ پس جب سب کچھ اسی کے فضل سے ملنا ہے تو کس قدر ضروری ہے کہ ہر معاملہ میں اسی کے آگے جھکا جائے اور مانگا جائے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ضروری ہے ہماری توجہ ہمیشہ دعا کی طرف رہے جو دعا نہیں کرتا اس میں اور چوپائے میں کوئی فرق نہیں۔ دنیا وآخرت کو سنوارنے کیلئے دعا کرنا ضروری ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ ہماری عبادت کے معاملہ میں تکبر سے کام لیتے ہیں وہ ضرور جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہونگے۔ (المومن:61)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے یعنی پہلے اللہ تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے ہی آگے نکل جاتا ہے۔ پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جاذبہ جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی عنایات کو اپنے اندر کھینچتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل کرنے کیلئے ضروری ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بندے اور خدا میں ایک دوسرے کو جذب کرنے کی قوت ہے اور اس میں پہل اللہ تعالیٰ کرتا ہے اور ہر لمحہ انسان کی زندگی میں رحمانیت کے جلوے دکھاتا ہے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور نعمتوں کو یاد رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نزدیک ہو جاتا ہے اور ایسی حالت میں جب بندہ دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے استجابت دعا کے نظارے دکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کے طریق بھی سکھلائے ہیں۔ فرماتا ہے تو انہیں کہہ خواہ تم خدا کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر۔ جو نام لے کر بھی تم اسے پکارو پکار سکتے ہو۔ کیونکہ تمام بہتر سے بہتر صفات اسی کی ہیں۔ (بنی اسرائیل:111)

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بے شمار اسماء حسنیٰ اور صفات ہیں ان کا فہم وادراک حاصل کرتے ہوئے اسے پکارا جائے، اور دعا کی جائے۔ اس کے بعد حضور انور نے چند قرآنی دعاؤں کا ذکر فرمایا جن میں سورۃ یوسف کی آیت 102 آل عمران 192، شعراء 84 تا 86 اور الفرقان آیت نمبر 75 شامل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی بچہ جماعت کی امانت ہے خصوصاً وقف نو بچے، باپوں کو بھی حضرت ابراہیمؑ کے نقش قدم پر چلنا ہوگا اور دعا کے لوازمات پورا کرنے ہونگے۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر پر درج ذیل احباب کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ مکرم ہارون جالو صاحب مربی سلسلہ سیرالیون، مکرم عبدالسلام صاحب درویش قادیان، مکرم چوہدری محمد علی بھٹی صاحب سندھ، مکرم داؤد زمان صاحب اور ان کی فیملی (کینیڈا)

درس القرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن کی ریکارڈنگ رمضان المبارک کے دوران روزانہ پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 4 بجے نشر ہو رہی ہے۔ یہ درس انگریزی زبان میں ہیں۔ اردو ترجمہ اہل ربوہ کیلئے MTA-2 پر نشر ہوتا ہے۔ بیرون ربوہ احباب بھی Audio فریکونسی تبدیل کر کے اردو ترجمہ سن سکیں گے۔ (نظارت اشاعت)

نمایاں کامیابی

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم راجہ منصور احمد صاحب مقیم برمنگھم نے Warwick یونیورسٹی یوکے سے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ایم ایس سی کیمسٹری میں فرسٹ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس سے قبل بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے ایم ایس سی فرسٹ ڈویژن اور قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل کیمسٹری فرسٹ ڈویژن میں پاس کر چکا ہے۔ اب عزیزم کو Warwick یونیورسٹی میں پی۔ ایچ۔ ڈی میں داخلہ مل چکا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

مکرم چوہدری اصغر علی کلار صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ شہر وضلع بہاولپور لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ اسنیٰ علی صاحبہ نے ڈومینیکن کونونٹ سکول بہاولپور سے O-Level کے امتحان میں تمام مضامین میں 8-A لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ نیز ضلع میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ امتحان یونیورسٹی آف کیمبرج کے ذریعہ لیا گیا ہے۔ بچی مکرم چوہدری محمد شریف چیمہ صاحب آف دارالصدر شمالی ربوہ کی نواسی اور مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ مقامی کی ماموں زاد بہن ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو ہر میدان میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

نظارت تعلیم کے زیر اہتمام انعامی سکالرشپس 2006

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2006ء کا اعلان کیا ہے

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ 2006

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆پری میڈیکل گروپ
☆پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆سائنس گروپ
☆جنرل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کرینگے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

اس سکالرشپ سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنرل گروپ (بشمول جنرل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جائیں گے۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جاتے ہیں۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹر میڈیٹ اور میٹرک کے 2006ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے (اس سے پہلے کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2005ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔)

☆اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ By Parts یا Division Improve کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء وطالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کی آخری تاریخ اور طریق کار

☆سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ/میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆اس طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کر دی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کر دیں)

آخری تاریخ

☆درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31دسمبر 2006ء مقرر ہے اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم عبدالرؤف صاحب رؤف بکڈپو ناظم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بھائی مکرم عبدالحی ناصر صاحب مربی سلسلہ اور مکرمہ نسرین حی صاحبہ کو مورخہ 22۔اگست 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام صباء امۃ النور عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالرزاق صاحب مرحوم سابق پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ ربوہ کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، باعمر، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم منور احمد صاحب واہلہ نائب افسر عملہ حفاظت خاص ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد محترم چوہدری محمد حسین واہلہ صاحب ریٹائرڈ، ڈی۔پی۔ای گورنمنٹ کالج جھنگ و آنریری قاضی دارالقضاء بعمر 84سال مورخہ 21ستمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ موصوف محلہ دارالنصر غربی اقبال میں ایک لمبا عرصہ سیکرٹری امور عامہ کے عہدہ پر فائز رہے۔ مرحوم نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ بیوہ اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی مغفرت بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد ابراہیم خاں صاحب مربی سلسلہ کے لہے کی ہڈی میں Disk اپنی جگہ سے ہل گئی تھی۔ جس کا آپریشن مورخہ یکم ستمبر 2006ء کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ الحمدللہ آپریشن کامیاب رہا ہے اور شدید تکلیف کی کیفیت سے اب آرام ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

تقریب شادی

۞ مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عطاء الحبیب صاحب مربی سلسلہ حافظ آباد شہر کی بارات 19۔اگست 2006ء حلقہ فیکٹری ایریا ربوہ گئی جہاں مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ہمراہ مکرمہ آسیہ تبسم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب فیض اعلان نکاح کیا اگلے روز جنوبی چھاؤنی لاہور میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا اور چوہدری فضل الٰہی صاحب قائمقام صدر جماعت نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں گھروں کیلئے دینی ودنیوی برکات کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ محترمہ چاند سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم یوسف سہیل شوق صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں کہ مکرم یوسف سہیل شوق صاحب کے بڑے بھائی مکرم لیفٹیننٹ کرنل (ر) آصف جمیل صاحب بڑی آنت کے کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں اور سی۔ایم۔ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے کیموتھراپی کے بعد اب radiation کے ذریعہ علاج تجویز کیا ہے۔ مورخہ 21ستمبر بروز جمعرات ان کے معدہ کا کامیاب آپریشن بھی ہوا ہے۔ احباب ان کی کامل شفایابی وصحت کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ محترم عبداللطیف صاحب سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری خوشدامن محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد اقبال صاحب مرحوم جوہر ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ ان کے نسبتی بھائی مکرم مرزا حمید بیگ صاحب چتو کی کا بیٹا عزیزم مرزا وحید بیگ صاحب آف جرمنی کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ دل کے تین والو بند ہیں بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4روپے

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کا ادب یہی ہے کہ اس کو سمجھ کر پڑھا جائے

قرآن کریم کی تلاوت کرو، اس کے مطالب پر غور کرو، اس کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناؤ

(قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے سے متعلق نہایت اہم نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 21/ اکتوبر 2005ء (21/اخاء 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 122 تلاوت کی اور فرمایا آجکل ماشاء اللہ جہاں رمضان کی وجہ سے (۔) میں درسوں کے سننے اور پھر اس کا مختصر ترجمہ اور تفسیر یا اہم مقامات کی وضاحت سننے کا موقع میسر ہوتا ہے جس سے بڑے شوق کے ساتھ بہت سے لوگ فائدہ اٹھا رہے ہوتے ہیں۔ اور پھر نماز تراویح میں قرآن کریم کا دور مکمل ہو رہا ہوتا ہے اور خاصی تعداد اس سے بھی فائدہ اٹھاتی ہے، وہاں گھروں میں بھی قرآن کریم پڑھنے، اس کی تلاوت کرنے اور بعض کو اس کا ترجمہ پڑھنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ عموماً ماشاء اللہ اکثر احمدی گھروں میں رمضان میں قرآن کریم کے پڑھنے کی طرف خاص توجہ ہوتی ہے۔ اس کی ایک وجہ تو رمضان کی وجہ سے اپنے اندر روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی مومن عمومی کوشش کرتا ہے۔

دوسرے قرآن کریم کو جیسا کہ ہم جانتے ہیں رمضان سے ایک خاص نسبت ہے۔ اس کا نزول اس مہینے میں شروع ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے حضور مناجات کو خدا تعالیٰ نے سنا اور اپنی رحمت کے دروازے کھولے اور دنیا کو گند اور شرک میں پڑا ہوا دیکھ کر بے چین اور بیزار ہونے والے وجود کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی اصلاح کے لئے آخری شرعی کتاب دے کر دنیا میں مبعوث فرمایا۔ اور پھر 23 سال کے لمبے عرصہ تک یہ شریعت اترتی رہی اور جبریل آپؐ کے پاس ہر رمضان میں اس وقت تک کے نازل شدہ قرآن کا ایک دَور مکمل کرواتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے سال (جس سال آپؐ کا وصال ہوا) اس سال کا جو رمضان تھا، اس سال میں جبکہ شریعت مکمل اور کامل ہو چکی تھی جبریل نے دو دفعہ قرآن کریم ختم کروایا۔ پس یہ سنّت ہے جس کو مومن جاری رکھتے ہیں۔ اور کم از کم ایک یا دو دفعہ رمضان میں قرآن کریم کا دور مکمل کرتے ہیں، ختم کرتے ہیں، پڑھتے ہیں۔ اور جن کو توفیق ہو وہ دو دفعہ سے زیادہ بھی پڑھ لیتے ہیں۔ لیکن اتنی جلدی بھی نہیں پڑھنا چاہئے کہ سمجھ ہی نہ آئے کہ کیا پڑھ رہے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ جو اہل زبان تھے، عرب تھے ان کو بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے تین دن سے کم عرصے میں قرآن کریم کو ختم کیا اس نے قرآن کریم کا کچھ بھی نہیں سمجھا۔

(ترمذی ابواب القراءات باب ماجاء انزل القرآن علی سبعۃ احرف)

ایک روایت میں سات دن کا بھی ذکر آتا ہے۔ تو صحابہؓ کی بھی جو اپنی استعداد تھی اس کے مطابق آپؐ حکم دیا کرتے تھے، ارشاد فرمایا کرتے تھے، نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ بہرحال بنیادی مقصد یہی ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرو، اس کے مطالب پر غور کرو، اس کی تعلیمات پر غور کرو۔ ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بناؤ۔ اگر اس طرح قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر رہے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ صحابہ نے اس نکتے کو خوب سمجھا کہ قرآن کریم کو کس طرح پڑھنا ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان کی تلاوت کا حق ادا کرنے کی گواہی دی۔ جیسا کہ اس آیت میں جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی، وہ اس کی ایسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو درحقیقت اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔

تو یہ تھے وہ لوگ جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوت قدسی اور اس کتاب کے ذریعہ سے نہ صرف انسان بنایا بلکہ عبادت گزار اور باخدا انسان بنایا۔ یہ تلاوت کا حق وہ کس طرح ادا کیا کرتے تھے؟ کیا صرف پڑھ لینے سے ہی حق ادا ہو جاتا ہے؟ نہیں، بلکہ اس کے بھی کچھ لوازمات ہیں۔ اس کے لئے بھی کچھ شرطیں ہیں جن کو پورا کرنا ضروری ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ جس طرح رمضان میں آجکل ہم میں سے ہر کوئی صبح جلدی اٹھتا ہے اور نفل ادا کرتا ہے پھر روزہ رکھنے کے لئے سحری کھاتا ہے، اور پھر نماز کے لئے جاتا ہے۔ اگر سحری اور نفل کے درمیان میں وقت ہو تو پھر بعض دفعہ بعض لوگ اُس وقت میں قرآن کریم کی تلاوت بھی کر لیتے ہیں۔ نوافل میں قرآن کریم جتنا یاد ہو وہ پڑھا جاتا ہے۔ اور پھر نماز کے بعد بھی ہر گھر میں قرآن کریم کی تلاوت ہوتی ہے۔ عموماً کوشش یہی ہوتی ہے کہ ہر گھر میں تلاوت ہو رہی ہو۔ کیونکہ یہ وہ وقت ہوتا ہے جس سے روحانیت میں زیادہ ترقی ہوتی ہے۔ اس وقت ایک خاص ماحول ہوتا ہے۔ اس طریق کو ہمیں جاری رکھنا چاہئے۔ رمضان کے بعد بھی، روزے تو رمضان کے بعد نہیں رکھنے ہوں گے لیکن نفل ہیں، نماز ہے، قرآن کریم کی تلاوت ہے، وقت پہ صبح اٹھنا چاہئے اور یہ کام ضرور کرنے چاہئیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فجر کے وقت کی تلاوت کی اہمیت بیان فرمائی ہے کہ (۔) اور قرآن اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دو۔ اور پھر فرمایا (۔) (بنی اسرائیل: 79) کہ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔ پس یہ صبح کے وقت کی تلاوتیں ہر مومن کے لئے گواہ بن رہی ہوں گی۔ لیکن کیا صرف پڑھ لینا ہی کافی ہے۔ ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے اور ہمارے حق میں گواہی دینے کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں بلکہ جو تلاوت کی ہے اس کا سمجھنا بھی ضروری ہے۔ تبھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا مَیں نے ضمناً پہلے بھی ذکر کیا تھا لیکن تفصیلی حدیث یہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: قرآن کریم کی تلاوت ایک ماہ میں مکمل کیا کرو۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فی کم یقرأ القرآن)

تا کہ آہستہ آہستہ جب پڑھو گے، غور کرو گے، سمجھو گے تو گہرائی میں جا کر اس کے مختلف معانی تم پر ظاہر ہوں گے۔ لیکن جب انہوں نے کہا کہ میرے پاس وقت بھی ہے اور اس بات کی استعداد بھی رکھتا ہوں کہ زیادہ پڑھ سکوں تو آپؐ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے پھر ایک ہفتہ میں ایک دور مکمل کر لیا کرو اس سے زیادہ نہیں۔ تو آپؐ صحابہؓ کو سمجھانا چاہتے تھے کہ صرف تلاوت کر لینا، پڑھ لینا کافی نہیں ہے۔ انسان جلدی جلدی پڑھنا شروع کرے تو دس گیارہ گھنٹے میں پورا قرآن پڑھ سکتا ہے لیکن اس میں سمجھ خاک بھی نہیں آئے گی۔ بعض تراویح پڑھنے والے حفاظ اتنا تیز پڑھتے ہیں کہ سمجھ ہی نہیں آتی کہ کیا الفاظ پڑھ رہے ہیں۔.................. تلاوت کرنے کی بھی ہر ایک کی اپنی استعداد ہوتی ہے اور انداز ہوتا ہے۔ کوئی واضح الفاظ کے ساتھ زیادہ جلدی بھی پڑھ سکتا ہے۔ کچھ زیادہ آرام سے پڑھتے ہیں لیکن ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ تلاوت سمجھ کر کرو۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (المزّمّل: 4) کہ قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کرو۔ اب جس نے 18-20 منٹ میں یا آدھے گھنٹے میں نماز پڑھانی ہے اور قرآن کریم کا ایک پارہ بھی ختم کرنا ہے، اس نے کیا سمجھنا ہے اور کیا نکھارنا ہے۔

ایک دفعہ میں وقف عارضی پر کسی کے ساتھ گیا ہوا تھا۔ تو ایک دن صبح کی نماز کے بعد ہم تلاوت سے فارغ ہوئے تو وہ مجھے کہنے لگے کہ میاں تم سے مجھے ایسی امید نہیں تھی۔ میں سمجھا پتہ نہیں مجھ سے کیا غلطی ہو گئی۔ میں نے پوچھا ہوا کیا ہے۔ کہنے لگے کہ مَیں دو تین دن سے دیکھ رہا ہوں کہ تم تلاوت کرتے ہو تو بڑی ٹھہر ٹھہر کے تلاوت کرتے ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اٹکتے ہو تمہیں ٹھیک طرح قرآن کریم شریف پڑھنا نہیں آتا۔ تو میں نے ان کو کہا کہ اٹکتا نہیں ہوں بلکہ مجھے اسی طرح عادت پڑی ہوئی ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا طریق ہوتا ہے۔ اس حدیث کا حوالہ تو نہیں پتہ تھا۔ قرآن کی یہ آیت میرے ذہن میں نہیں آئی۔ لیکن مَیں نے کہا مجھے تیز پڑھنا بھی آتا ہے بے شک تیز پڑھنے کا مقابلہ کر لیں لیکن بہرحال جس میں مجھے مزا آتا ہے اسی طرح میں پڑھتا ہوں، تلاوت کرتا ہوں۔ تو کہنے کا مقصد یہ ہے کہ بعض لوگ اپنی علمیت دکھانے کے لئے بھی سمجھتے ہیں کہ تیز پڑھنا بڑا ضروری ہے حالانکہ اللہ اور اللہ کے رسول کہہ رہے ہیں کہ سمجھ کے پڑھو تا کہ تمہیں سمجھ بھی آئے اور یہی مستحسن ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا ہر ایک کی اپنی اپنی استعداد ہے۔ ہر ایک کی اپنی سمجھنے کی رفتار اور اخذ کرنے کی قوت بھی ہے تو اس کے مطابق بہرحال ہونا چاہئے اور سمجھ کر قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہئے۔ قرآن کریم کا ادب بھی یہی ہے کہ اس کو سمجھ کر پڑھا جائے۔ اگر اچھی طرح ترجمہ آتا بھی ہو تب بھی سمجھ کر، ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کا حق ادا کرتے ہوئے پڑھنا چاہئے تا کہ ذہن اس حسین تعلیم سے مزید روشن ہو۔ پھر جب انسان سمجھ لے، ہر ایک کا اپنا علم ہے اور استعداد ہے جس کے مطابق وہ سمجھ رہا ہوتا ہے جیسا کہ مَیں نے کہا لیکن قرآن کریم کا فہم حاصل کر کے اس کو بڑھانا بھی مومن کا کام ہے۔ ایک جگہ ہی یہ تعلیم محدود نہیں ہو جاتی۔ تو جتنی بھی سمجھ ہے، بعض تو بڑے واضح احکام ہیں، سمجھنے کے بعد ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ کسی بھی اچھی بات کا یا نصیحت کا فائدہ تبھی ہو سکتا ہے جب وہ نصیحت پڑھ یا سن کر اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی ہو رہی ہو گی۔ کیونکہ تلاوت کا ایک مطلب پیروی اور عمل کرنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ فرما دیا ہے کہ یہ قرآن میں نے تمہارے لئے، ہر اس شخص کے لئے جو تمام نیکیوں اور اچھے اعمال کے معیار حاصل کرنا چاہتا ہے اس قرآن کریم میں یہ اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے لئے تمام اصول اور ضابطے مہیا کر دیئے ہیں۔ ہر قسم کے آدمی کے لئے، ہر قسم کی استعداد رکھنے والے کے لئے، اور نہ صرف یہ کہ جیسا کہ مَیں نے کہا کسی خاص آدمی کے لئے نہیں رکھے ہیں بلکہ ہر طبقے اور ہر معیار کے آدمی کے لئے رکھے ہیں۔ اور اس میں ہر آدمی کے لئے نصیحت ہے وہ اپنی استعداد کے مطابق سمجھ لے۔ فرمایا کہ (۔) (القمر: 18)۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنا دیا ہے۔ پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا۔ اب یہ ہمارے پر ہے کہ ہم اس تعلیم کو کس حد تک اپنے اوپر لاگو کرتے ہیں اور اس کی تعلیمات سے نصیحت پکڑتے ہیں۔

پس آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس رمضان میں اس نصیحت سے پُر کلام کو، جیسا کہ ہمیں اس کے زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی توفیق مل رہی ہے، اپنی زندگیوں پر لاگو بھی کریں۔ اس کے ہر حکم پر جس کے کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کریں۔ اور جن باتوں کی مناہی کی گئی ہے، جن باتوں سے روکا گیا ہے ان سے رکیں، ان سے بچیں، اور کبھی بھی ان لوگوں میں سے نہ بنیں جن کے بارے میں خود قرآن کریم میں ذکر ہے۔ فرمایا کہ (۔) (الفرقان: 31) اور رسول کہے گا اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو متروک کر چھوڑا ہے۔

یہ زمانہ اب وہی ہے جب اور بھی بہت ساری دلچسپیوں کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ پڑھنے والی کتابیں بھی اور بہت سی آ چکی ہیں۔ اور بہت ساری دلچسپیوں کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ انٹرنیٹ وغیرہ ہیں جن پر ساری ساری رات یا سارا سارا دن بیٹھے رہتے ہیں۔ اس طرح ہے کہ نشے کی حالت ہے اور اس طرح کی اَور بھی دلچسپیاں ہیں۔ خیالات اور نظریات اور فلسفے بہت سے پیدا ہو چکے ہیں۔ جو انسان کو مذہب سے دور لے جانے والے ہیں........... آج ہم احمدیوں کی ذمہ داری ہے، ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآنی تعلیم پر نہ صرف عمل کرنے والا ہو، اپنے پر لاگو کرنے والا ہو بلکہ آگے بھی پھیلائے اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھائے۔ اور کبھی بھی یہ آیت جو مَیں نے اوپر پڑھی ہے کسی احمدی کو اپنی لپیٹ میں نہ لے۔ ہمیشہ حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ ہمارے ذہن میں ہونا چاہئے کہ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ ہم ہمیشہ قرآن کے ہر حکم اور ہر لفظ کو عزت دینے والے ہوں۔ اور عزت اس وقت ہو گی جب ہم اس پر عمل کر رہے ہوں گے۔ اور جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو قرآن کریم ہمیں ہر پریشانی سے نجات دلانے والا اور ہمارے لئے رحمت کی چھتری ہو گا۔ جیسا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (بنی اسرائیل: 83)۔ اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفا ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔

پس ہمیں چاہئے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے تمام اوامر و نواہی کو سامنے رکھیں اور اس تعلیم کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ تبھی ہم روحانی اور جسمانی شفا پانے والے بھی ہوں گے اور قرآن کریم ہمارے لئے رحمت کا باعث بھی ہو گا۔ اور عمل نہ کرنے والے تو ظالم ہیں اور ان کے لئے سوائے گھاٹے کے اور کچھ ہے ہی نہیں، جیسا کہ قرآن شریف نے فرمایا۔ ان کی تو آنکھ ہی اندھی ہے۔ ان کو تو قرآن کریم کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔

.... حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”قرآن شریف پر تدبر کرو۔ اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانے کے حسب حال ہو تو ہو لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے۔ اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے۔ اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو۔ اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو“۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

اب میں چند احادیث پیش کرتا ہوں جن سے قرآن کریم کے پڑھنے اور ان پر عمل کرنے کی برکات پر مزید روشنی پڑتی ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے قرآن کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو اس کے پڑھنے کی وجہ سے ایک نیکی ملے گی اور اس ایک نیکی سے دس اور نیکیاں ملیں گی۔ پھر فرمایا: مَیں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف

ہے، اور لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔ (بخاری کتاب فضائل القرآن)

پھر ایک اور روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: وہ شخص جو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اور اس میں عبور رکھتا ہے، اچھی طرح پڑھتا ہے، وہ فرمانبردار اور معزز سفر کرنے والوں کے ساتھ ہوگا۔ ان کے ساتھ اس کو مقام ملے گا۔

(ترمذی کتاب فضائل القرآن)

پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ: جس شخص نے دن میں پچاس آیات قرآن کی تلاوت کیں وہ غافل لوگوں میں شمار نہ کیا جائے گا۔

(سنن الدارمی۔ کتاب فضائل القرآن)

ایک دوسری روایت میں آتا ہے کہ: جس نے ایک رات میں پچاس آیات قرآن کی تلاوت کیں وہ حفاظ قرآن میں شمار ہوگا۔

(سنن الدارمی۔ کتاب فضائل القرآن)

اور حفاظ قرآن کے درجات کے بارے میں روایت میں یوں ذکر آتا ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حافظ قرآن کو جنت میں داخل ہوتے وقت کہا جائے گا کہ تم قرآن پڑھتے جاؤ اور بلندی کی طرف چڑھتے جاؤ۔ پس وہ قرآن کریم پڑھتا جائے گا اور بلندی کی منازل طے کرتا جائے گا۔ کیونکہ ہر ایک آیت کے بدلے اس کے لئے ایک درجہ ہوگا۔ یہاں تک کہ آخری آیت کے پڑھنے تک جو اسے یاد ہوگی وہ بلندی کی طرف چڑھتا جائے گا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب)

پھر قرآن کریم کی گھروں میں باقاعدہ تلاوت کرنے کی تلقین فرماتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے گھروں میں کثرت سے تلاوت قرآن کریم کیا کرو۔ یقیناً وہ گھر جس میں قرآن نہ پڑھا جاتا ہو وہاں خیر کم ہو جاتی ہے۔ اور وہاں شر زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ گھر اپنے رہنے والوں کے لئے تنگ پڑ جاتا ہے۔

پس ہر احمدی کو چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو ہمیشہ پیش نظر رکھے۔ اس رمضان میں گھر کے ہر فرد نے جس برکت کو قرآن کریم کی تلاوت کرکے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے اس کو جاری رکھیں۔ اس برکت سے نہ صرف دین و دنیا سنوار رہے ہوں گے بلکہ شیطان کے حملوں کے خلاف طاقت بھی حاصل کر رہے ہوں گے۔ لیکن یاد رکھیں کہ یہ برکتیں اس وقت حاصل ہو رہی ہوں گی جب اس کو سمجھ کر، اس پر عمل کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہوں گے۔ ورنہ تو اندھوں والا ہی حال ہوگا جس کا مَیں نے ذکر کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ یہ برکت حاصل کرنے کے لئے قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور چال چلن کو اس تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پھر قرآن کریم کی تلاوت کس طرح کرنی چاہئے اس بارے میں ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کے حُسن میں اپنی عمدہ آواز کے ساتھ اضافہ کیا کرو۔ کیونکہ عمدہ آواز قرآن کے حسن میں اضافہ کا موجب ہوتی ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح۔ کتاب فضائل القرآن)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: پرستش کی جڑ تلاوت کلام الٰہی ہے۔ کیونکہ محبوب کا کلام اگر پڑھا جائے یا سنا جائے تو ضرور سچے محبّ کے لئے محبت انگیز ہوتا ہے اور شورش عشق پیدا کرتا ہے۔ (سرمہ چشم آریہ ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 283)۔ ایک گرمی پیدا ہوتی ہے اور عشق میں توجہ پیدا ہوتی ہے۔ پس اگر خدا تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ ہے۔ تو اس محبت میں مزید اضافے کے لئے اور خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے ہمیں قرآن کریم کو پڑھنا چاہئے اور سمجھ کر پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کرنا چاہئے اور یہ بہت ضروری ہے۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں، کسی صاحب نے سوال کیا تھا اس کے جواب میں فرمایا کہ: ''قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے''۔ بڑا غور کرو اس پر۔ ''حدیث شریف میں آیا ہے (۔)۔ یعنی بہت ایسے قرآن کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اس پر قرآن مجید لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیتِ رحمت پر گزر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے۔ اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر و غور سے پڑھنا چاہئے اور اس پر عمل کیا جاوے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 157 جدید ایڈیشن)

تو یہ ہے قرآن کریم پڑھنے کا طریق۔

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن کریم پڑھا کرو یقیناً وہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کے لئے شفاعت کرے گا۔ فرمایا زَھْـرَاوَیْن دو خوشنما اور حسین پھولوں یعنی سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی تلاوت کیا کرو۔ یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن دو بدلیوں کی مانند ہوں گی یا دو منتہائے مقصود ایسی چیزیں جن کو حاصل کرنا ہو۔ یا صف بستہ پرندوں کی دو ٹولیوں کی شکل میں ہوں گی۔ اور اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے دفاع کر رہی ہوں گی، ان کے حق میں بیان کر رہی ہوں گی۔

پھر فرمایا کہ سورۃ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کو اختیار کرنا یا عمل کرنا موجب برکت ہے اور اس کو چھوڑنے میں حسرت۔ اور کوئی جھٹلانے والا اسے جھٹلا نہیں سکتا۔ یا کوئی بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین)

تو یہی ہے کہ سورۃ بقرہ اور آل عمران میں جو مضمون ہیں ان کو سمجھو، پڑھو، تلاوت کرو، ان پر عمل کرو تو بہت ساری باتیں اس سے حاصل ہو جاتی ہیں۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ باقی قرآن کریم کی تلاوت ضروری نہیں ہے۔ اور یہ دو سورتیں ہی ہیں جن کی ہر وقت تلاوت کی جائے۔ بلکہ ان کے مضمون کے لحاظ سے اور ان کو سمجھ کر عمل کرنے کے لحاظ سے بات کی گئی ہے۔ پھر ان کو یاد کرکے نماز میں، خاص طور پر اپنے نوافل میں پڑھنے کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک صحابی کی رات کو آنکھ کھل گئی تو انہوں نے دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نفل پڑھ رہے ہیں۔ تو وہ بھی بڑے شوق سے ساتھ شامل ہو گئے۔ کہتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد تھک کے میرا برا حال ہو گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے تو پوری سورۃ بقرہ پڑھی پھر شاید دوسری رکعت میں سورۃ آل عمران پڑھی۔ دیکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑھنے کا انداز بھی کیسا ہوتا ہوگا۔ اس بیچارے نے تو تھکنا ہی تھا۔ روایت میں ملتا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور سنتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خاص کیفیت ہو جایا کرتی تھی۔

پھر سورۃ بقرہ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ قرآن کریم کی چوٹی کا حصہ ہے۔ سورۃ بقرہ میں مضامین ہیں۔ حضرت آدم سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک انبیاء کا ذکر بھی اس میں موجود ہے۔ عبادتوں کے مسائل کا ذکر بھی ہے۔ نماز وغیرہ کس طرح پڑھنی ہے۔ روزے کس طرح رکھنے ہیں۔ اس طرح دوسرے احکامات ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی دعاؤں کا بھی ذکر ہے اس طرح اور بھی مختلف دعائیں سکھائی گئی ہیں۔ پھر آل عمران میں بھی مختلف مضامین عیسائیت کے بارے میں بھی اور حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگوں وغیرہ کے جنگ بدر کے بارے میں ہے اور دوسری جنگوں کے بارے میں۔ تو ان میں یہ مختلف قسم کے مضامین کا خزانہ ہے۔

پھر ایک روایت میں قرآن کریم کے یاد کرنے اور نماز میں پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں اس طرح آتا ہے۔ حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’نماز میں قرآن کریم کا پڑھنا افضل ہے، اُس پڑھنے سے جو نماز کے علاوہ پڑھا گیا ہو‘‘۔ جو نماز میں قرآن کریم پڑھا جاتا ہے وہ اس سے زیادہ افضل ہے جو عام حالات میں پڑھا جائے۔ ’’اور نماز کے علاوہ قرآن کریم پڑھنا خدا تعالیٰ کی پاکیزگی اور بڑائی بیان کرنے سے زیادہ افضل ہے‘‘۔ اور جو دوسرے ذکر ہیں ان کی نسبت قرآن کریم کا پڑھنا زیادہ افضل ہے۔ ’’اور خدا تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرنا صدقہ کرنے سے زیادہ افضل ہے‘‘۔ یہ جو بہت زیادہ ذکر کرنے والے اور سوچ سمجھ کر کرنے والے ہیں بعض دفعہ صدقے سے بھی زیادہ افضل ہیں۔ ’’اور فرمایا صدقہ کرنا روزے سے زیادہ افضل ہے۔ اور روزہ آگ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے‘‘۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

تو کتنی فضیلت ہے قرآن کریم کو یاد کرنا اور پھر نماز میں پڑھنا۔ کیونکہ نماز میں ایک خاص کیفیت ہوتی ہے۔ اس لئے تلاوت کرتے وقت ایک ایک لفظ پر مومن زیادہ غور کر رہا ہوتا ہے۔ اور جہاں جہاں انذار ہوں، جہاں جہاں بشارتیں ہوں، ان آیات پر استغفار اور حمد کی توفیق مل رہی ہوتی ہے۔ ایک خاص کیفیت طاری ہوتی ہے۔ یہ احساس ہوتا ہے کہ مَیں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوں۔ نماز کے بارہ میں یہ آیا ہے کہ نماز یہ سوچ کر پڑھو کہ میں خدا کے سامنے کھڑا ہوں، وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ نماز میں قرآن کریم پڑھنا سب سے افضل ہے۔ دوسرے یہ فائدہ بھی ہے کہ زیادہ سے زیادہ قرآن کریم یاد کرنے کی طرف توجہ بھی پیدا ہوگی۔ یہ ایک علیحدہ برکت ہے۔ لیکن بہرحال فرمایا کہ ویسے تلاوت کرنا بھی بہت ساری نیکیوں سے زیادہ افضل ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’قرآن مجید ایک ایسی پاک کتاب ہے جو اُس وقت دنیا میں آئی تھی جبکہ بڑے بڑے فساد پھیلے ہوئے تھے۔ اور بہت سی اعتقادی اور عملی غلطیاں رائج ہوگئی تھیں۔ اور قریباً سب کے سب لوگ بداعمالیوں اور بدعقیدگیوں میں گرفتار تھے۔ اس کی طرف اللہ جل شانہ قرآن مجید میں اشارہ فرماتا ہے(۔) یعنی تمام لوگ کیا اہل کتاب اور کیا دوسرے سب کے سب کے بدعقیدگیوں میں مبتلا تھے اور دنیا میں فساد عظیم برپا تھا۔ غرض ایسے زمانے میں خدا تعالیٰ نے تمام عقائد باطلہ کی تردید کے لئے قرآن مجید جیسی کامل کتاب ہماری ہدایت کے لئے بھیجی جس میں کل مذاہب باطلہ کا ردّ موجود ہے۔ اور خاص طور پر سورۃ فاتحہ میں جو پنج وقتہ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے اشارہ کے طور پر کل عقائد کا ذکر ہے۔ (الحکم 2/جنوری 1908ء)

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

فرمایا: ’’مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر قرآن کریم سے اعراض صوری یا معنوی نہ ہو‘‘ نہ ظاہری طور پر نہ معنوں کے لحاظ سے۔ جو بھی تعلیم دی گئی اس پر عمل ہو ’’تو اللہ تعالیٰ اس میں اور اس کے غیروں میں فرقان رکھ دیتا ہے‘‘، فرق ظاہر کر دیتا ہے۔ ’’اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور ایمان پیدا ہوتا ہے۔ اس کی قدرتوں کے عجائبات وہ مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی معرفت بڑھتی ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور اس کو وہ حواس اور قویٰ دیئے جاتے ہیں کہ وہ ان چیزوں اور اسرار قدرت کو مشاہدہ کرتا ہے جو دوسرے نہیں دیکھتے۔ وہ ان باتوں کو سنتا ہے کہ اوروں کو ان کی خبر نہیں‘‘۔

(الحکم 17/اگست 1905ء)

تو دعاؤں کی قبولیت کے لئے بھی قرآن کریم کا سیکھنا، پڑھنا، یاد کرنا ضروری ہے۔

اللہ کرے کہ ہم نے رمضان کے گزشتہ دنوں میں، آج 17 روزے گزر گئے ہیں، قرآن کریم کے پڑھنے سے جو فیض پایا ہے اس سے بڑھ کر رمضان کے جو بقیہ دن تھوڑے سے رہ گئے ہیں ان دنوں میں یہ فیض حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس کو پڑھیں، سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ اور یہ تبھی ممکن ہے جب ہم روزانہ اپنا جائزہ لیں اور لیتے رہیں کہ ہر روز ہم نے اس سلسلے میں کیا ترقی کی ہے۔ اور پھر یہ بھی ارادہ کریں کہ رمضان کے آخری دنوں تک جو ہم نے قرآن کریم سے حاصل کیا ہے اس کو اب باقاعدہ اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہے۔ یہ تلاوت کی عادت جو ہمیں رمضان میں پڑ گئی ہے اس کو رمضان کے بعد بھی جاری رکھنا ہے۔ اس کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش ہم نے رمضان کے بعد بھی عام دنوں میں بھی کرنی ہے۔ اپنے گھروں کی بھی نگرانی کرنی ہے کہ ہمارے بیوی بچے بھی اس طرح عمل کر رہے ہیں یا نہیں۔ وہ بھی تلاوت کر رہے ہیں یا نہیں جس طرح آج کل ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم قرآن کریم کی برکات سے فیض پانے والے ہوں اور ہمیشہ فیض پاتے چلے جائیں۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

جماعت احمدیہ کی پہلی صدی میں

بیرون پاکستان لجنہ اماء اللہ کا قیام

1928ء	انڈونیشیا	1949ء	انگلینڈ
1929ء	سری لنکا	1951ء	بورنیو
1929ء	کینیا	1952ء	سنگاپور
1930ء	گھانا	1952ء	سیرالیون
1934ء	نائیجیریا	1953ء	ٹبورا (مشرقی افریقہ)
1935ء	امریکہ	1956ء	تنزانیہ
1946ء	جنوبی افریقہ	1957ء	گیانا
1958ء	ماریشس	1983ء	سپین
1963ء	کینیڈا	1983ء	ٹرینیڈاڈ
1964ء	عدن	1983ء	آسٹریلیا
1964ء	ڈنمارک	1985ء	برما
1965ء	جاپان	1985ء	فرانس
1965ء	فجی	1985ء	لائبیریا
1966ء	یوگنڈا	1986ء	بیلجئم
1966ء	کویت	1986ء	طوالو
1968ء	ہالینڈ	1987ء	برازیل
1971ء	سوئٹزرلینڈ	1987ء	نیوزی لینڈ
1973ء	جرمنی	1987ء	زائر
1975ء	ناروے	1988ء	فلپائن
1975ء	گیانا (برٹش)		
1976ء	سویڈن		
1979ء	گیمبیا		

(بحوالہ مجلہ صد سالہ جشن تشکر)

☆......☆......☆

خبریں

ملک بھر میں بجلی کا بدترین بریک ڈاؤن

مورخہ 24 ستمبر کو واپڈا کے ترسیلی نظام میں فنی خرابی کے باعث پورے ملک میں بجلی کا بدترین بریک ڈاؤن ہوا۔ رواٹ غازی بروتھا ٹرانسمیشن لائن میں خرابی کے باعث دن ڈیڑھ بجے تربیلا اور منگلا پاور ہاؤس اوورلوڈ ہوکر ٹرپ کر گیا۔ 5 گھنٹے بعد شام چھ بجے بعض شہروں کیلئے جزوی طور پر بجلی بحال ہوئی۔ ٹریفک کا نظام درہم برہم اور کارخانے بند ہو گئے۔ ہسپتالوں میں مریضوں کے آپریشن، ایکسرے اور دیگر معمولات رک گئے۔ پٹرول پمپوں پر گاڑیوں کی لائنیں لگ گئیں۔ چاروں صوبوں کے علاوہ آزاد کشمیر اور شمالی علاقوں میں بھی بجلی معطل رہی گرمی اور پانی کی عدم دستیابی کے باعث عوام بلبلا اٹھے۔ وزیراعظم نے تحقیقات کا حکم دے دیا۔

افواہوں کا سیلاب

بجلی کے طویل بریک ڈاؤن سے پورے ملک میں افواہوں کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔ حکومت کی تبدیلی اور اسمبلیاں تحلیل ہونے کی افواہ گردش کرتی رہی۔ اخبارات کے دفاتر میں لوگ فون کر کے دریافت کرتے رہے کہ کیا حکومت تبدیل ہو گئی ہے؟ بجلی کے بریک ڈاؤن اور افواہوں سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوئے۔

چھٹی سالانہ تقریب تقسیم اسناد

(مدرسۃ الحفظ ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک دور خلافت میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا تھا یہ ادارہ آج مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ نظارت تعلیم کے تحت چلنے والے اس مدرسہ میں قرآن کریم حفظ کرنے کیلئے تین سال اور دوہرائی کیلئے مزید چھ ماہ کا کورس مقرر ہے۔ امتحان پاس کرنے والے حفاظ کو تکمیل حفظ کی اسناد دی جاتی ہیں۔

مدرسۃ الحفظ کی چھٹی سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 17 ستمبر 2006ء کو شام سوا پانچ بجے مدرسۃ الحفظ کے احاطہ میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم حضرت مسیح موعود خوش الحانی سے پڑھے جانے کے بعد مکرم حافظ مسرور احمد صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے 2005-06ء کی رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ ہوسٹل کے طلباء کیلئے معمولات کا ٹائم ٹیبل مقرر ہے جس میں ان کی تدریس کے علاوہ اجلاسات، تعلیمی و تربیتی کلاسز، علمی و ورزشی مقابلہ جات اور لائبریری سے استفادہ شامل ہے۔ انہوں نے بتایا 2005-06ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 30 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی ہے۔ گزشتہ سال 25 طلباء نے قرآن کریم حفظ کیا تھا۔ امسال کامیاب ہونے والے طلباء میں سے 15 ربوہ سے اور دیگر بیرون ربوہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے طلباء میں اسناد تقسیم کیں۔ سفید شلوار قمیض اور سیاہ واسکٹ میں ملبوس طلباء نے ایک ایک کر کے اپنی اسناد وصول کیں۔ امسال سب سے کم مدت میں عزیزم حافظ سجیل احمد ابن مکرم منظور احمد صاحب آف ہزارہ نے ایک سال، ایک ماہ اور سات دن میں قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ اس طرح یہ طالب علم مدرسۃ الحفظ کے ریکارڈ میں کم مدت کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

محترم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں طلباء کو دعا دیتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ تمام حفاظ کو جن کو آج اسناد دی گئی ہیں مبارک فرمائے۔ قرآن کریم کی برکات سے متمتع فرمائے، یاد رکھنے، قرآنی علوم کو سمجھنے اور عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے، یہ اپنی آئندہ زندگی میں قرآنی علوم کی ترویج کا ذریعہ بنیں۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلتے رہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مدرسۃ الحفظ کی توسیع کی طرف بھی توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ یہ پروقار تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعدہ مہمانان (خواتین وحضرات) کی خدمت میں ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

برطانوی شاعر۔ ٹی ایس ایلیٹ

ٹی ایس ایلیٹ انگریزی زبان کا ایک مشہور شاعر اور نقاد تھا۔ اس کا پورا نام Thomas Stearns Eliot تھا۔ وہ امریکہ کے ایک مذہبی گھرانے میں 26 ستمبر 1888ء کو پیدا ہوا۔ اعلیٰ تعلیم ہاورڈ یونیورسٹی میں حاصل کی۔ کچھ عرصہ پیرس کی سوربون یونیورسٹی میں بھی گزارا۔

1915ء میں وہ انگلستان منتقل ہوا جہاں اس نے بقیہ زندگی گزار دی۔ انگلستان میں اس نے ایک ادبی رسالہ جاری کیا جس کا نام کرائی ٹیرین (Criteron) تھا۔ اسی دوران اس نے نظم نگاری کا آغاز کیا جس نے ادبی دنیا کو چونکا دیا۔ 1922ء میں اس کی سب سے بڑی نظم دی ویسٹ لینڈ (The Wasteland) شائع ہوئی جس نے اسے بڑے شاعروں کی صف میں لا کھڑا کیا۔

ٹی ایس ایلیٹ ایک قدامت پسند اور مذہبی شخص تھا اور اس مذہب پسندی نے اس کی شاعری اور تنقید پر بھی اثرات مرتب کئے۔ تاہم ایلیٹ میں تعصب نام کو نہ تھا اس کی مذہبی نظموں میں Ash Wednesday خاصی مشہور ہے۔ تاہم اس کی معروف نظم Four Quarters نے جو چار طویل نظموں پر مشتمل ہے اور 1936ء سے 1942ء کے دوران تخلیق ہوئی، ایلیٹ کی فلسفیانہ اور مذہبی حیثیت کو خاصا مستحکم کیا۔

ایلیٹ نے متعدد ڈرامے بھی لکھے۔ جن میں The Family Reunion, Murder in the Cathedral مشہور ہیں۔

1948ء میں ٹی ایس ایلیٹ کو ادب کے نوبیل انعام اور آرڈر آف میرٹ سے نوازا گیا۔ وہ بیسویں صدی میں انگریزی کا سب سے بڑا اور سب سے زیادہ اثرات مرتب کرنے والا شاعر تھا۔

ٹی ایس ایلیٹ کا انتقال 4 جنوری 1965ء کو ہوا۔ زندگی کے آخری ایام میں وہ ایک مشہور اشاعتی ادارے کا مدیر تھا۔

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

کار برائے فروخت
ایک کار Toyota Corolla ماڈل 2001ء پٹرول قابل فروخت ہے۔ رابطہ کریں۔
ڈاکٹر مرزا مبشر احمد۔ بیت الاحسان۔ دارالصدر۔ ربوہ

سپیشل آفر: /4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
21۔ ہال روڈ۔ لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

رمضان اسپیشل آفر
فخر الیکٹرونکس
بڑے سائز کی امپورٹڈ ٹوئن ٹب سیمی
آٹومیٹک واشنگ ڈرائی مشین گارنٹی کے ساتھ -/6900
ڈاؤلینس فریج ڈبل ڈور -/12500 ٹوئن مشین -/6500
مائیکرو ویو اوون -/3200
جوسر (1 in 10) فوڈ فیکٹری -/3000 "14 ٹی وی -/5100
سپلٹ اے سی 15000۔ مکمل ڈش /5000 میں لگوائیں۔
پیکج کے ساتھ سینڈوچ میکر گفٹ فری
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر سپلٹ AC ونڈو AC واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV
نیشنل الیکٹرونکس
ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ انڈس
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے
طالب دعا: منصور احمد
لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7357309-7223228

پاکستان الیکٹرونکس
بمپر آفر شادی پیکج
RS:42000/-
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ "T.V 42 کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل کے بعد اب سہراب 70CC بھی نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
سپلیٹ ایئر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر: PEL)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس C1/2/26 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

ضرورت ہے
کلینک رسٹور میں کام کرنے کیلئے کارکن کی ضرورت ہے تعلیم کم از کم میٹرک اور عمر 30 تا 50 سال کے درمیان ہو۔ صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
عزیز ہومیو پیتھک
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر: 047-6212399

Admissions Open
In United Kingdom United State of America. Canada. Ireland & Greece for Fall/Winter Intakes.
IELTS/TOEFL we also provide Classes for IELTS/TOEFOL Tests with
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman Cell:0301-4411770
289-C Faisal Town. Lahore, Pakistan
PH:+92-42-5177124/5162310
Fax:+92-42-5164619
URL:-www.educoncern.tk
Email:edu_councern@cyber.net.pk

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم پیچ کی فون 049-4423173 ربوہ 047-6214510

قائم شدہ 1953ء دانت مت نکلوایئے معائنہ مفت
☆ بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
☆ فکس دانت بغیر تار اور بغیر پلیٹ کے جدید طریقہ سے لگائے جاتے ہیں۔ ☆ دانتوں کو برش کرتے وقت دانتوں سے خون آنا یا پانی گرم سرد لگنا کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ ☆ دانتوں کی صفائی جدید ترین طریقہ الیکٹرک سکیلر سے کی جاتی ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6213218

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

ربوہ میں سحر و افطار 26 ستمبر

انتہائے سحر	4:37
طلوع آفتاب	5:56
زوال آفتاب	11:59
وقت افطار	6:03

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

ماشاء اللہ گیزر
طالب دعا: محمد سرور
بھاری چادر کے گیزر لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ سیل سروس اینڈ ایڈجسٹمنٹ
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

فون آفس: 047-6215857
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ
بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

رمضان میں FB فائٹولیکا بیری کا استعمال
آپ کو بنائے عید پر جاذب نظر اور سمارٹ ایک ماہ کورس
-/350 روپے صرف 2 کیپسول سحری 2 افطاری
F.B ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

قُدرت کا بہترین توازن
"دی وٹامن کمپنی" بیش بہا قدرتی توانائی ایک سپلیمنٹ میں یکجا
بھرپور صحت اور زندگی کی توانائی کے پچیس سال، امریکہ کی "دی وٹامن کمپنی" اب پاکستان میں۔ قدرتی اجزاء کا بہترین امتزاج جو آپ کو دے صحت، تمانت اور طویل تر خوشگوار زندگی

ORTHOTONE™
active lifestyle!

• جوڑوں کے درد کا دنیا بھر میں واحد اور مؤثر علاج

CENTRA SILVER™
your ultimate health insurance!
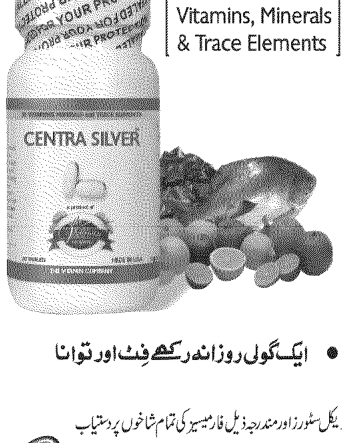

• ایک گولی روزانہ رکھے فِٹ اور توانا

ULTRA SLIM™
fast acting weight-loss formula!

• وزن کم کرنے کا فوری اور قدرتی فارمولا

ULTRA FORCE™
mega energy booster for everyone!
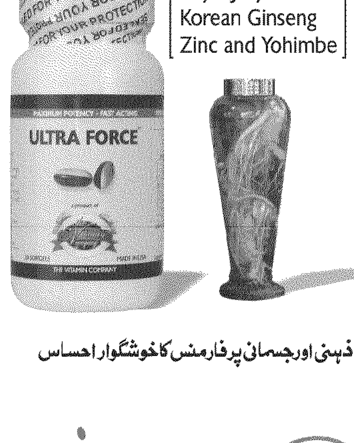

• ذہنی اور جسمانی پرفارمنس کا خوشگوار احساس

ملک بھر میں بڑے سٹورز، میڈیکل سٹورز اور مندرجہ ذیل فارمیسیز کی تمام شاخوں پر دستیاب
نیو الکیمسٹ گول بازار پر دستیاب
Servaid · FAZAL DIN'S PHARMA PLUS 24 HOURS · FAZAL DIN & SONS Chemists & Druggists 24 Hrs. · Green · guardian CHAIN OF LIFESTYLE PHARMACIES
لاہور: 042-6304433, 0300-4410040 کراچی: 021-2816548, 0301-2422601 گوجرانوالہ: 0553-731424, 0301-6647377 سیالکوٹ: 0524-594597, 0300-7107008 اسلام آباد/راولپنڈی: 051-4429164, 0333-5544376
گجرات: 0533-603195 سرگودھا: 0483-716727, 0300-9604071 ملتان: 061-4518702, 0300-6382893 پشاور: 091-2040533, 0333-9373877 بہاولنگر: 0632-271184, 0300-7585915 قصور: 0300-6582830
رحیم یار خان: 0685-878462, 0321-6709686 حیدرآباد: 0222-933280, 0333-2645990 ساہیوال: 040-4462766, 0300-6903678 شیخوپورہ: 0321-4836576 فیصل آباد: 0321-6624691, 041-2626761
فری VPP اور ہوم ڈلیوریز کے لئے ہماری ہیلپ لائن پر رابطہ کریں
the Vitamin company
ALL NATURAL
MADE IN USA
www.thevitamincompany.net
Phone: 042- 5863992-4, Fax: 042-5832796 email: info@thevitamincompany.net
مزید معلومات کے لیے ہیلپ لائن: 0300-8490075 0321-8490075